رجسٹرڈ نمبر ۱۵

گر [illegible] سکندر [illegible] ماہ [illegible] [illegible]	گشت [illegible] صبح [illegible] دمشق زیادہ تر شہر [illegible] رعب جلال قیصری	دال باین دفاع است [illegible] ذکی [illegible] دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

سید [illegible] فضل حسن [illegible]

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

ضوابط اشتہار

[illegible] ہوتا ہے [illegible] دوشنبہ کو [illegible] ریاست [illegible] اس میں ریاست کے [illegible] اقبال [illegible] ریاست [illegible] رعایا [illegible] تعلقات [illegible] انگریزی اخبارات کے دلچسپ [illegible] تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت [illegible] (۱) [illegible] والیان ریاست [illegible] (ب) امرائے [illegible] (ج) قدردان [illegible] (د) حضرات [illegible] (ھ) [illegible] خریدار [illegible] خط و کتابت [illegible] فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر [illegible] (۵) [illegible] خرید [illegible] قیمت

اخبار [illegible] (۲) ہر قسم کے [illegible] اشتہارات [illegible] موجود [illegible] اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر [illegible] آنہ [illegible] ہر قسم [illegible] اشتہارات [illegible] اشتہارات دینا ہونگے [illegible] خط و کتابت [illegible] اوقات [illegible] اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے [illegible] آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	[illegible] کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱) [illegible] (۲) اجرت کل پیشگی لیجائیگی (۳) [illegible] (۴) [illegible]

خادم کعبہ

اردو علم و ادب کا بہترین ماہوار رسالہ

زیر ادارت جناب [illegible] صاحب

بنگال و بہار کے بڑے مرکز ہوڑہ سے علمی ادبی معلومات کا مجموعہ ہر مہینہ ایک نئے ساز و سامان و دلفریب اداؤں کے ساتھ تقریباً ایک سال سے شائع ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے مشہور انشاپردازوں کے خیالات کا نچوڑ اور ہر قسم کی [illegible] کا بہترین مجموعہ سمجھیں۔ آپ اس کے جس مضمون کو [illegible] بغور ختم کرکے ہی چھوڑیں گے۔ رسائل سائز پر [illegible] صفحات پیش کرنے والا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ کاغذ کے لحاظ سے اعلیٰ۔ صرف سالانہ چندہ [illegible] وی پی خرچ ۳ ر علاوہ [illegible] چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجے جو صاحب روانہ کریں گے ان سے صرف [illegible] لیا جائیگا۔

مالک رسالہ خادم کعبہ

منشی نور محمد جولا پاڑا لین ہوڑہ۔

گلشن صحافت میں ایک تازہ پھول

اخباری مرکز کلکتہ سے ایک ادبی، علمی اور رنگین مصور رسالہ

نیرنگ ماہوار

کا اجرا

پہلا نمبر پانچ ہزار شائع ہوگا۔

نیرنگ ایک ادبی اور علمی مصور رسالہ ہوگا جو ادب عالیہ اور انشاء لطیف کے ساتھ تواریخ کے شاندار روایات کو لیکر عنقریب عالم شہود پر نمودار ہوگا۔ نیرنگ ملک کے مشاہیر ادبا، بدیع نگار اور شعرائے نغز گو کی قلمی اور سرپرستی میں نہایت مستحکم سرمایہ کے ساتھ مشہور نظم عالیجناب منشور الحق صدیقی (نیرنگ) کی ادارت میں جاری ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ رسالہ اپنی نوعیت کا یکتا ہوگا جس میں طرح طرح کے دلچسپ اور دلفریب ناول، لطیف اور دلربا نظمیں اور سبق آموز ڈرامے بالالتزام شائع ہوا کرینگے۔ پہلا نمبر زیب النساء بیگم کی اصلی تصویر، سوانح عمری اور چیدہ کلام کو آغوش قرطاس میں لیکر اپنے گنجینہ شہود پر جلوہ گر ہوگا۔ لکھائی چھپائی، نفیس، ضخامت معقول اور ٹائٹل پیج دیدہ زیب ہوگا۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سالانہ للعہ اور ششماہی عہ ہوگی۔ جو صاحب اشتہار دیکھتے ہوئے قیمت ارسال فرمائیں ان سے رعایتاً صرف عہ سالانہ لئے جائیں گے نمونہ کے لئے ۲ ر کے ٹکٹ ارسال کریں۔ مشتہر دہندوں کے لئے نادر موقع ہے۔ فوراً خط و کتابت فرمائیں۔

المشتہر

منیجر نیرنگ، اردو پریس ۲۶ نیل مادھو سین لین

ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

سنت رسالہ جواز سود سنت

مسلمان آج کل سود دینے کی وجہ سے برباد و تباہ حال تنگ و مرتہہ ہو رہے ہیں۔ زمینداری، تجارت، صنعت و حرفت سب پیشوں میں صرف سود دینے کی وجہ سے دوسروں کے دست نگر ہیں ان مشکلات سے مسلمانوں کو نکالنے کی تدبیر رسالہ مذکور میں لکھی گئی ہے۔ جو صاحب پسند فرمائیں دو عدد (۲ر) کا ٹکٹ بھیجکر سے مجھ سے منگالیں۔ یا بیرنگ روانہ کرنے کی ہدایت فرمائیں۔

طفیل احمد [illegible]

کافوری جنتری ۱۹۲۷ء

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۷ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت اعلیٰ درجہ کے چکنے کاغذ پر چھپ رہی ہے اور بلاقیمت و محصول ڈاک قدر دانوں کے لئے بھیجی جاتی ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھکر بھیجئے مذکورہ بالا جنتری چھپنے پر آپ کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کر دی جائیگی۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تاراچند دت

اسٹریٹ کلکتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن کا بنایا ہوا عشہ

سالسہ

یہ آپ جانتے ہیں کہ انسان کی زندگی خون سے ہے اور اس لئے خون کا صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ اور خون کے صاف کرنے اور رکھنے کی ترکیب بھی بہت آسان ہے اور وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا [illegible] سالسہ نہایت درجہ مفید [illegible] [illegible] آزمودہ ادویات ملا کر بنایا ہے جو تمام سالسوں سے مفید ثابت ہوا ہے۔ گرمی، آتشک، گٹھیا وغیرہ یا کوئی اور بیماری اگر خون بگڑ گیا ہو تو اس کو استعمال کیجئے قیمت فی شیشی [illegible] محصول ڈاک [illegible]

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵۔ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

هو الغنی ... حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم جاں نثاری و دوشنبہ

[illegible] مطابق ۲۳ فروری [illegible]

حضرات عشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم نے فرمایا کہ تم حساب کے جانے سے پہلے حساب کرو اور تولے جانے سے پہلے تولو۔

حضرت امیر المومنین امام المتقین سیدنا علی مرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ مجھکو جنت بیری کوشش کے بغیر ملیگی وہ صرف آرزو کرنیوالا ہے اور جو شخص یہ خیال کرتا ہو کہ میں اپنی کوشش سے جنت پاؤنگا وہ صرف نرے بیہودہ رنج و مشقت اور اٹھانیوالا ہے۔

حضرت امام خواجگان خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بلا عمل جنت کو طلب کرنا منجملہ اور گناہوں کے ایک گناہ ہے۔

حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نے انکے بعد کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا پوچھا آپکا کیا حال ہے ارشاد فرمایا کہ عبارتیں مٹ گئیں اور اشارے فنا ہوگئے اور مجھکو نفع نہیں دیا مگر ان چند رکعتوں نے جنکو نصف شب کے بعد میں پڑھا کرتا تھا۔

اور فرمایا ہمارے آقائے نامدار رسول پروردگار حضرت سیدنا احمد مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم نے کہ عاقل وہ شخص ہے جسنے اپنے نفس کو ذلیل اور پست کیا اور آخرت کیواسطے عمل کیا اور احمق وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اپنی خواہش کا پیرو کیا اور اللہ عزوجل پر آرزوئیں کیں۔

اور فرمایا سرکار رسالت علیہ التحیۃ والسلام نے کہ زندہ رہ تو جب تک کہ چاہے (تیرا رب) بتحقیق تو مرنیوالا ہے۔ اور دوست رکھ تو جس شے کو کہ چاہے پس بتحقیق تو چھوڑنیوالا ہے اسکو اور عمل کر جو چاہے پس تحقیق تجھکو اسکا بدلہ دیا جائیگا۔

حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ انجیل میں حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام میں مرقوم ہے کہ مردہ کو جنازہ پر رکھنے کے وقت سے اسکے لب گور پہنچنے تک خداتعالیٰ اس سے چالیس سوال کرتا ہے کہ جن میں سے پہلا یہ ہے کہ اے میرے بندہ تو نے بہتا سال مخلوق کی نظر میں درست اور پاکیزہ بنایا کیا تو نے ایک ساعت بھی میرے منظر دل کو پاک بنایا۔ اے میرے بندے تو ہر روز دوسروں کو نصیحت کیا کرتا ہو مگر تو خود ہر بات سے نصیحت نہیں لیتا۔ کیا سبب کیا میرے گور کا میرے امتحان میں تو خود پوچھا ہے۔

حضرت امام علیہ الرحمۃ کے ملفوظات طیبات میں ہے کہ علم بغیر عمل کے دیوانگی ہے اور عمل بدون علم کے بیگانگی ہے جو علم آج تجھکو گناہوں سے باز نہیں رکھتا اور طاعت کی طرف نہیں لاتا وہ کل قیامت میں آتش دوزخ سے کیا بچائیگا۔ اگر تو نے آج عمل کیا اور تدارک اوقات پر رحمان نہ رکھا تو کل قیامت کے دن کہے گا اے رب ہمارے ہمکو لوٹا دے ہم اچھا عمل کرینگے پس تجھے کہیں گے کہ اے احمق تو تو وہیں سے آتا ہے۔ اے دوستو کمر ہمت مضبوط باندھو اور قصد موت کا کرو کہ مقام ہمارا گورستان ہے وہ تو موم گداختہ ہے لحد اور مجاری مضطرب کہ کب تو اسکے پاس جائیگا مگر ہرگز بغیر توشہ کے نہ جانا۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم بغیر علم کے ایک چارپایہ ہے اب سوچ کر تو مغز سے کون ہے اگر مرغ آشیانی ہے تو آرزو طلب ارجعی کی سن اور پرواز کر اور بلند تر جگہ پہونچ اور اگر چارپایہ ہے تو چارپایوں سے بھی بدتر جیسا کہ میرے اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے وہی لوگ مثل چارپایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں پس تو یقین جان کہ دنیوی سامان بخشش حضرت کے زادراہ اگر نہیں ہے تو ہاویہ (دوزخ) کی طرف لیجاتا ہے۔

حضرت امام خواجگان خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک مرتبہ شربت دیا گیا کہ نوش فرمائیں جب پیالہ ہاتھ میں لیا تو آنکھیں بند کیں بیہوش ہوگئے اور پیالہ ہاتھ سے گر پڑا جب ہوش آیا لوگوں نے پوچھا کہ آپکو کیا ہوا تھا فرمایا کہ مجھکو آرزوئے اہل دوزخ کی یاد آگئی جبکہ اہل جنت سے کہیں گے کہ کچھ ہمکو بھی پانی دو۔

حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ میں نے چار سو استادوں کی خدمت کی اور انسے چار ہزار حدیثیں پڑھیں اور ان میں سے صرف ایک حدیث کو انتخاب کیا اور اسپر عمل کیا باقی سب کو چھوڑ دیا اسواسطے کہ جب اس حدیث میں تامل کیا تو اپنی نجات اور خلاصی اوسی میں پائی اور اس حدیث شریف کا ترجمہ یہ ہے کہ تو اپنے نیام کے موافق دنیا کیواسطے عمل کر اور اپنے بقا ہونے کے

تا آخرت کیواسطے عمل کر اور خدا کے واسطے اتنا کام کر جتنی تجکو اوسکی طرف حاجت ہو اور آتش دوزخ کے واسطے اسقدر عمل کر جسقدر تو اوسمین رہنے کی طاقت رکھتا ہو۔

حضرت پیغمبر اسلام علیہ التحیۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہو کہ سخت اور شدید عذاب روز قیامت اوس عالم پر ہوگا جسکے علم سے اوسکو کچھ نفع نہین ہوگا۔

سوالفت درایک ایل و تا ایل نو مردون کے لئے ناصح بنا ہوا ہو اگرچہ نصیحت کرنا اچھا اور آسان فعل ہو مگر ان نصیحتون پر عمل کرنا سخت مشکل کام ہو نصیحت کا ذائقہ دنیا داروں اور ہوا پرستوں کیلئے نہایت بدمزہ ہو۔ ذائقہ برائیون کا میٹھا اور مرغوب طبع ہو۔

خادمان سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ عالیہ کیلئے ایک کام کی بات

علامہ ابوالفضل محمد احسان اللہ صاحب عباسی گورکھپوری نام سے کون پڑھا لکھا دنیادار واقف ہو کہ وہ ہندوستان کے ایک مشہور اہل قلم ہین۔ چنانچہ میرے دوست منشی حشمت علیخان صاحب رامپوری نے ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ایک عریضہ روانہ کیا تھا جسمین انھون نے حضرت جناب امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کی سوانحعمری لکھنے کی آپ سے خواہش ظاہر کی تھی۔ علامہ موصوف نے اوسکا جواب نہایت اخلاق سے ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء کو ارسال فرمایا جو بجنسہٖ ذیل مین نقل کیا جاتا ہو۔

چونکہ ہندوستان مین کثرت سے حضرات اہل اسلام سلسلۂ نقشبندیہ عالیہ مین منسلک ہین اور نیز ہر مرتبہ کے حضرات ہین لہذا میرے دوست منشی صاحب ہندوستان کے تمام مورخین و مشہور و نامور اہل قلم و اوڈیٹر صاحبان اخبارات اسلامی سے یہ التماس کرتے ہین کہ بعد ملاحظہ مضمون کرنامہ علامہ موصوف جہانتک ہو سکے اس کار خیر مین اپنی دست معلومات کتابی مدد اور قولی اعانت سے صاحب موصوف کی مدد فرمائین اور ایک آزادانہ حیثیت سے اپنے اپنے خیالات و رائے کا اظہار بذریعہ خط کتابت یا بذریعہ اخبار فرمائین۔

نقل تحریر گرامی

ازجانب ابوالفضل محمد احسان اللہ عباسی۔

بخدمت منشی حشمت علیخان ریاست رامپور محلہ تھانہ پاکر۔

مکرمی۔ السلام علیکم۔ آپکا خط مورخہ ۵ نومبر سنہ ۱۹۲۳ء کا جواب آج ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۳ء کو لکھتا ہون اور تاخیر سے شرمندہ ہون۔ مین شریعت ظاہری پر طریقت کو جسطرح دو ظاہر کیجاتی ہی ترجیح نہین دیتا۔ پر مین جانتا ہون کہ علم باطن بھی ایک شے ہی جسکی تعلیم حضرت کے زمانہ مین بھی گو عام نہ تھی خاص تھی اور خصوصیت کی وجہ استعداد کی ذاتی استعداد تھی مین مشائخ کی کتابین دیکھکر مجھے اس مضامین تصوف پر کچھ کچھ لکھتا ہون جس سے میرے ذاتی حالات کے ناواقف اشخاص اطراف ہندوستان خیر مجھے اہل دل بھی سمجھنے ہین اور خطوط مین وہ القاب لکھتے ہین جو صاحبان کرامت کے لئے موزون ہین لیکن مجھے اس کوچہ کی ہوا بھی نہین لگی ہے۔ اور ممکن ہے کہ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو کہ مجھے اپنی حالت کا اندازہ ہو اور وہ سطرین کہ ہو۔ اور ایسا ہونا حضرت مجدد کے مکتوبات سے ممکن معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی ممکن ہی کہ میرے اکثر ظاہری حالات پر انھون نے کشفی کچھ توجہ کی ہو اور کشفی معلومات ہمیشہ صحیح ہی ہوتے ہین۔ ہان ان کے وجود کا مین منکر کبھی نہ تھا لیکن یہ سمجھتا تھا کہ ان مین نیک اور بد دونوں شامل ہین اگر درستی ایمان کے لئے انکے تفوقات سے ترک اپنی صحبت سے دور جا رکھا مناسب ہو۔ اسوقت ہمارے قوم کی بری حالت اسلئے ہو کہ ہمارے اکثر پیشوا اجہرسے ہین۔ ہمارے ہی علما اور مشائخ نے ہمین خراب کیا ہو۔ علما کتنے ہی گمراہ اور صالح ہون لیکن غنیمت ہین۔ علما کے لئے حدیث اور قرآن کے غلط معنی وہ بیان کر سکیں۔ اپنی باتین سنکر طلباء صادق کو اختیار رہیگا کہ خود اوستادوں کی ہدایت کو مانین یا نہ مانین لیکن مشائخ مین علم سینہ کو تفتیش کی گنجایش ہو کہ طالبوں کے لئے ان ہادیوں کی ہدایت کا کوئی معیار نہین ہو۔ کرامت اولیا حق ہو لیکن یہ کرامت بذاتہ کوئی قابل قدر چیز نہین ہو۔ درحقیقت اون کرامت کا ظہور لازم نہین ہو لیکن اکثر اون پر اظہار ہوتا ہو۔ اور اسکے لئے باعث تکلیف ہوتا ہو۔ غیر مذہب والے بھی ریاضات و مجاہدات سے درجہ حاصل کر سکتے ہین۔ اصطلاح تصوف مین اسے استدراج کہتے ہین۔ کرامت اور استدراج مین عوام فرق نہین کر سکتے ہین لیکن یہی امر تو زمین و آسمان کا فرق ہو کہ کرامت ہدایت کی شاہراہ ہے۔ اور استدراج ضلالت کی گلی ہو۔ ایک شخص مسلمانون کے مرشد ہونے کا مدعی ہو لیکن کسی کو کیا خبر ہو کہ وہ کرامت کی شاہراہ پر ہے یا ضلالت کی راہ پر ہے۔ اس لئے مشائخ کے ریاضات اور کمالات کا رکیک الاعتقاد پیر پرستی تک شیخ وقت پر اثر ہوا ہین ایسے دریائی پر چلنے ہوئے بھی کوئی دیکھ لے گا کہ نفس کا دعوی کا ہے اور حقیقت مشائخ کو اپنا پیشوا بنانے میں دل اپنا اپنی دل سے میری محبت گرم

ہی کہ بسبب سیاحت میں بہت تبدیلی پیدا ہوئی اور معلوم ہوا
کہ شریعت کو پوشیدہ کرلیا گیا ہے اور طریقت سے اوسے جلا حاصل
ہوتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ طریقہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت مجدد
الف ثانی سرہندی سے جاری ہے اور اس سلسلے سے تعلق پیدا
کرنا مفید ذریعہ ہے عوام کے دلچسپی کے اسباب اس سلسلہ میں
کم ہیں اسلئے اس سلسلہ کے لوگ زیادہ شہرت نہیں رکھتے لیکن جتنے ہیں
سب عامل ہیں۔ مجدد صاحب کے طریقہ کی یہ بات مجھے بہت
پسند آئی کہ اونکے نزدیک سنت نبوی سے ذرا بھی انحراف ہونیوالا
درجہ ولایت حاصل ہونے پر بھی اس حالت کشف و وجد رکھتا ہے
و سنت نبوی سے ذرا تجاوز نہیں کرتا۔ رذالت ہے جو شخص یاد الہی میں
جاگتا ہو لیکن نماز جماعت سے نہ پڑھتا ہو۔ اس سے وہ بہتر
ہے جو عبادات بھی سوتے اور نماز جماعت سے ادا کرے۔
طریقہ مجددیہ میں علم و عمل ظاہری کے ساتھ علم باطن کی وہ تکمیل پیدا
ہوتی ہے جو تلفظات اونکے مدارج سے مناسبت رکھتی ہے۔ اس
انقلاب حالت سے مجھے حضرات سلسلہ مجددیہ کی تلاش ہوئی
اور میں مولانا فضل الرحمن صاحب کے خلیفہ مولانا محمد علی مونگیری کے
پاس ۶ نومبر ۱۹۲۱ء کو پہونچا اور وہاں سے ۹ نومبر ۱۹۲۱ء
کو میں واپس آیا۔ کیا دیکھا اور کیا سنا یہ موضوع بحث نہیں ہے۔
وہاں سے آنے کے بعد آپکا خط ملا۔ قدرت الہی کے ہو بیچ
مجبور ہے تصرفات بندہ کا دخل کچھ نہیں چلتا۔ انھیں دنوں
سے میں اس گروہ سے گھبراتا تھا لیکن خام طبع لوگ تھے حضرت
بزرگانہ خیال کرینگے کہ حضرت مجدد کے سلسلے کے ایک خلیفہ کے
پاس سے میں واپس آتا ہوں اور آپکا خط مجھے ملتا ہے جو کسی ایسی
صورت میں ہے کہ حضرت مجدد کی سوانحمری لکھو۔ حالانکہ میں نہ آپکو
جانتا ہوں اور نہ آپکا میں نے پہلے کبھی نام سنا تھا۔ خط دیکھتے ہی
میں نے سوانحمری لکھنا شروع کردی اور ایک بڑا کام جو میں نے
شروع کر رکھا تھا اسے ادھورا چھوڑ دیا۔ آجکل تبلیغ اسلام کا چرچا
عام پھیلا ہوا ہے۔ تبلیغ اسلام کے لئے دوسرے مذاہب کی
واقفیت درکار ہے۔ صوفیہ مبلغین میں یہ بات کہاں ہے کہ اپنے
نسبت اثر سے دوسروں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اب ضرورت
استدلال کی ہے اور استدلال کے لئے فرق مخالف کی کتابوں کی
واقفیت ضروری ہے۔ اس سلسلے میں سے کتب مقدسہ ادیان قدیمہ کا
خلاصہ لکھنا شروع کیا تھا۔ توریت۔ زبور۔ انجیل۔ فرقان کا خلاصہ
لکھ چکا تھا اور ویدوں کے متعلق ما قبل زمانہ بدھ کی تحقیقات شروع کی تھی
اور اسکے ساتھ ہی ساتھ وید کی تلاش میں بنارس کا سفر اختیار کیا

تھا۔ وید اور شاستروں کی تلاش میں بھی جانیوالا تھا کہ اسی اثنا میں آپکا
خط نامہ نے ادھر سے پھیر کر مجھے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ
علیہ کی سوانحمری لکھنے کی طرف متوجہ کیا۔ آپ خود غور فرمائیں کہ
کیا معاملہ ہے۔ آپکا کیس اپنے کسی ملازم یا خلیفہ خواہ کو بھیجکر دیتے
تو ایسی جلدی وہ تعمیل نہ کرتا جیسی میں نے تعمیل ارشاد میں کی۔
تو یہ ہے چار جلد اور مکتوبات کے ہر سہ دفتر دیکھکر ہوتے ہوئے
دنوں میں سے سوانحمری حضرت مجدد کی تیار کرلی ہے لیکن
منجملہ ذیل کتابیں یعنی اخبار الاخیار۔ مراۃ العالم۔ مراۃ جہاں نما
کرامات الاولیاء۔ سکینۃ الاولیاء۔ نفحات الاولیاء۔ حضرات القدس
وغیرہ۔ عبارات جنکا آپنے اپنے خط میں حوالہ دیا ہے۔ تلاش کرتا
ہوں۔ اگر ممکن ہو تو انھیں میرے پاس بھیجدیجئے۔ جواب خط کی
تعویق کا یہی سبب تھا کہ میں کام کو ایک حد تک پہونچا کر آپسے
وعدہ کروں ایسا نہ ہو کہ وعدہ کروں اور کر نہ سکوں۔ یہاں پر
لکھنا بے موقع نہیں ہے کہ میں نے جہانتک لکھا ہے میرے اعتقاد
اور معلومات میں وہ اضافہ کا موجب ہوا ہے۔ اور انشاء اللہ صحیح
حضرت مجدد نے تمام گذشتہ مجددوں کے پیرو اور تمام سلسلہ کے
مختلف مشائخ کو ایک خیال بنا کر اپنی طرف گرویدہ کرلیا تھا
اور ہندوستان میں اسلام کا نئے وقت سے شروع ہوا تھا۔ اسیطرح
انکی سوانحمری جسے میں لکھنا چاہتا ہوں۔ اگر لکھی گئی تو ایک نئی دور
اشاعت اسلام کا قائم کریگی۔ اور اسے فال نیک سمجھئے کہ یہاں
میں مسٹر عبد الرشید یوسف آئی سی ایس۔ جو اتفاق سے گورکھپور
آئے تھے اور جنکو میں نے جابجا سے مجدد صاحب کے حالات
سنائے تو انھوں نے سب سے پہلے اپنا نام خریداروں کی فہرست
میں باصرار لکھوایا۔ اور کتاب سوانحمری حضرت مجدد ولندن
کے پتہ سے طلب کی جہاں بنظر اشاعت علوم کی خدمت انجام
دینے کے لئے عرصہ سے وہ مقیم ہیں۔ اور وہاں کے اخبارات سے
بھی تعلق رکھتے ہیں۔ اگر انکے ذریعہ سے مجدد صاحب کی سوانحمری
یورپ میں شائع ہوگئی تو بڑا کام ہوگا۔ اثناء گفتگو میں مجھے
حضرت مجدد کے وہ حالات بھی بیان کئے جن سے شاہ جہانگیر
کے تاریخی حالات پر بہت کچھ روشنی پڑتی ہے اور جو باتیں جو
تاریخوں کے پڑھنے سے سمجھ میں نہیں آتیں ان کا تصفیہ ان سے
سمجھ جاتی ہیں۔ ممدوح کو حالات تاریخی میں بہت دلچسپی ہے انکو
یہ سنکر مکتوبات حضرت مجدد کی جلدوں کے لئے ... ہیں
آئندہ تالیف کے اشاعت کے قبل بطور خود بھی ان کتابوں سے
وہ استفادہ کریں میری بغل میں مولوی ظفر الملک ایڈیٹر الناظر ...

سنتے تھے۔ ان سے جب یہ دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا کسی ... کتاب ... موجود ہے اور ... نوٹ ... مولوی صاحب کے حوالہ کیا ہے۔ ... مجھے معلوم ہوا کہ میری گفتگو ... کے ذریعہ ... اور ... عربی کی بابت علما و مشائخ ... تعلیمات ... وغیرہ بھی عمدہ اخلاق ... اور ... آپ انگلستان میں قائم رہتے تھے۔ ... جو سے حضرت ... کا کلب بھی وہاں قائم ہو چکا ... رسوم اخلاق ... کی تعلیم ... بلکہ ... اور سیاسیات کے متعلق بھی برکات اسلامی کا منظر ہو۔

مقصد مطول خط کے لکھنے کی ضرورت ... آپ کا اہم عالیشان ... اور مذکورۂ بالا کتابوں کی ... یہ میرا خط اگر کسی ... اخبار میں آپ شائع کرا دیں ... امید ہے کہ دیگر حضرات ... کتابی یا قولی اعانت ... کی مدد کرنا چاہیں ... کیونکہ ... لوگوں سے کوئی شہر یا کوئی بڑا مقام ... خالی نہیں ہے ... علما بھی اس ... سے مشرف ہیں ... محض ... احسانات ... مقصود ہے۔ مالی نفع ... مقصود نہیں ہے۔

ابو الفضل محمد احسان اللہ عباسی گورکھپور ... دسمبر ...

[illegible] ... اجلاس ... آہ

مسٹر محمد حامد علیخان بیرسٹر ... آباد ایک مدت ... جدا ہو گئے ... ان کے دوستوں کو صدمہ ہوگا۔ مرحوم بیرسٹر صاحب ... انتخاب ... کونسل ... میں ... خان بہادر ... عزیز الدین احمد صاحب ... دنیا کامیاب ہوئے تھے۔ موت ... کسی بشر کو خبر نہیں ... اب یہ جگہ خالی ہو گئی ہے اور ضرورت ہے ... انتخاب ... قاضی صاحب کے لئے ووٹ دیئے جائیں اور ... ذات پر بھروسہ کیا جائے۔ امید ہے کہ آپ ... ملک کی ... خوبصورت طریقہ سے انجام ...

... اس موقع کو ... موقع تصور کریں ... ووٹ قاضی صاحب کے حق میں دیں ... کامیاب ... فرزند ملک ...

حضور مہاراجہ صاحب بہادر بنارس کی عزت افزائی

ہم کو نہایت خوشی ہے یہ معلوم ہوا کہ ... جنوری کو بنارس میں ... مہاراجہ صاحب ... کی زیر صدارت ... جلسہ ... منعقد ہوا۔ ... ان کی خدمات ... اور ... کا شکریہ ادا ... کی خدمت میں ... آپ ... حضور مہاراجہ صاحب بہادر ... عطا فرمایا۔ ہم اس عزت افزائی پر ... مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیت تبلیغ الاسلام فیض آباد کا شاندار جلسہ

(... جمعیت تبلیغ الاسلام ... منعقد)

انجمن تبلیغ الاسلام فیض آباد کی دعوت پر جمعیت الاسلام آگرہ کا وفد ... جناب مولانا عبد الماجد صاحب ... جمعیت العلما ... جنوری ۱۹۲۶ء کو فیض آباد ... بجے ... محفل میلاد شریف میں مولانا ... صاحب صدر وفد و مولانا عصمت اللہ صاحب مناظر اسلام ... صاحب ... نے زبردست تقریریں فرمائیں۔ ... بجے محفل کا اختتام ہوا۔ ... جنوری کو مولانا ... صاحب ... نے بھی تقریریں کیں۔

شب کو انجمن تبلیغ الاسلام کی جانب سے بمقام ... زیر صدارت جناب مولوی مسعود عالم صاحب جلسہ ... ہوا۔ ... حضرات کی طرف سے پنڈت ... پرشاد صاحب ... تشریف لائے اور مسلمانوں کی جانب سے مولانا عصمت اللہ صاحب مشہور مناظر پیش کئے گئے۔ پنڈت جی نے مولانا شاہ عبد القادر صاحب اور مولانا ... صاحب ... الدین صاحب کے تراجم قرآن پاک پیش کرتے ہوئے کہا کہ ... ہر مذہب کی نجات ہے لیکن یہ ترجمہ بتاتا ہے کہ ... مولانا عصمت اللہ صاحب نے فرمایا کہ ... ایک آیت ... قرآن شریف ...

آیات کا پڑھنا لازمی ہے بہر حال مولانا نے جواب میں بگوت ملا
منسوب نہیں ہیں بلکہ اصول معت اعمل کے ماتحت منسوب ہو گئے
پنڈت جی نے مغالطہ باتیں شروع کیں اور ایک خارجی مثال دی
ہونے لگا عمل ہم کریں وہ منسوب ہو اللہ کی طرف کیسطرح ہو سکتا
ہے مولانا نے ہر بات کا مسکت جواب دیا کہ صفت العمل کی نسبت
جا سکتی ہے لیکن استعمال کو ہر جگہ میں صحیح متصل نہیں کیا جاتا
استعمال کیا گیا ہے اور انہی کے ساتھ مولانا نے چند الفاظ بیان
دیتے ہوئے وید و ستیارتھ پرکاش کی عبارتیں پڑھیں جس سے
پنڈت جی کے ہوش جاتے رہے انہوں نے شیخی کے ساتھ
گفتگو جاری رکھی اسلامیوں کی طرف سے نہایت فراخدلی کیساتھ
وقت دیا گیا اور مناظرہ کا سلسلہ ۱۰ بجے شب تک جاری رہا۔ دوران
گفتگو میں پنڈت جی نے اپنی جہالت کا ثبوت خوب دیا کہ
سنتے تھے آسمان کی اڑاتے تھے زمین کی۔ بعد اختتام مولانا فاخر
صاحب نے مناظرہ کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے
تقریر کی۔

دوسرے روز ۹ کو ۹ بجے صبح جلسہ کا آغاز ہوا پہلے مولانا محمد فاخر
صاحب نے ایک مختصر تقریر فرمائی تاکہ فریقین سکی پابندی کریں
اسکے بعد مناظرہ شروع ہوا سماج کی جانب سے پنڈت جی اسد ہو
اور مسلمانوں کی طرف سے مولانا حشمت اللہ صاحب مناظر پیش
ہوئے۔ پنڈت جی نے کہا کہ نبی کے نبی ہونے کے لئے ایک خاص
زندگی ہونی چاہئے جو اسکے انتخاب نبوت پر دال ہو۔ مولانا
نے اسلامی تعلیم مطابق فطرت، اخلاق، قرآن شریف چار امور
پیش کیے کہ یہ بہترین زندگی کے نمونے ہیں۔ پنڈت جی نے بہت
غور و فکر کے بعد اپنے ذہن رسائی مدعے حضرت عائشہ کی شادی
بعمر ۹ سال ہونے پر اعتراض کیا اور اخلاق کو مذموم قرار دیا مولانا
نے حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی مختلف ازواج مطہرات کا تذکرہ
فرماتے ہوئے کہا کہ آخر عمر میں حضرت ام المؤمنین سے شادی
کرنا اخلاق پر اثر نہیں ڈال سکتا جبکہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کیساتھ
سب پہلا نکاح ہوا حضور سب کے لئے نمونہ عمل بنکر تشریف لائے
تھے اور ہر قسم کے احکام پہونچانا منظور تھے اسلئے ہر عمر کی عورت
سے شادی کرکے عملی تعلیم دی اگر ترتیب اسکے خلاف ہوتی تو
ایک گونہ اعتراض صحیح ہوتا معارضہ کے طور پر آریہ سماج کے مسائل
پیش کئے جسکا مناظر جواب نہ دیسکا اور اسکو صاف ٹال دیا پنڈت
جی دوران گفتگو میں ایسے مبہوط تھے اس سے کہ زبان اور قوت
گویائی جواب دے رہی تھی جنھوں نے محمد بن پر بحث کا لفظ عجیب

تھا اگر مولانا اور گفتگو کرتے کیوں رک جاتا لطف دیتا تھا
چار بجے شام کو مولانا عبدالحامد صاحب نے تقریر فرمائی
تیسری نشست کا آغاز ۹ بجے شب کو ہوا۔ پنڈت جی نے
پھر وہی اعتراض کیا اور اسی ضمن میں چند بیجا ازواجات کتب
غیر مسلمین سے لگائے جسکا جواب مولانا نے دندان شکن دیا
پنڈت جی نے کہا اگر حضرت زینب کے نکاح پر اعتراض کیا
مولانا نے جواب دیتے ہوئے ویدوں کی جواب دیئے
سماج کی ایسی قلعی کھولی کہ پنڈت جی کو گفتگو کرنا مشکل ہو گئی اور
انکے حواس باختہ ہوگئے بہت بیقرار و مضطرب ہوا اور نہایت
شرمندگی کے ساتھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے، مناظرہ
ختم کر دیا گیا بعد ازاں مولانا فاخر صاحب نے موضوع بحث پر
جامع و مانع تقریر فرمائی صدر وفد صاحب نے جملہ ارکین جمعیت
و حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا جناب مولوی ... خود حاکم صدر
نے تمام اراکین وفد کا شکریہ ادا کیا اور یہ شاندار جلسہ ایک
عظیم الشان اسلامی فتح کے ساتھ ۱۰ بجے ختم ہوا آریہ حضرات
شکست لئے ہوئے شرمندہ و محزون واپس گئے۔

مدرسہ حقانیہ غوثیہ قادریہ کراچی

برادران دین و اخوان مسلمین! مدرسہ حقانیہ غوثیہ قادریہ ایک
عرصہ سے بتوفیق تعالیٰ انجمن معین الاسلام کے زیر حفاظت
قائم ہے۔ اور تا مقدور بفضل رب العلا تمام طلبا کی ضروریات مثلاً
پوشاک و کتب و اسٹیشنری وغیرہ اور دوا کھانا پینا وغیرہ جملہ حاجتی کی
ضروریات کی اشیاء کے بہم پہونچانے میں کمی نہیں کیجاتی
کثیر التعداد فرزندان مسلمین با قاعدہ تعلیم قرآن مجید حفظاً و ناظرہ
اور عربی فارسی۔ اردو سندھی حساب و کتاب لکھائی وغیرہ
سے مستفیض ہو رہے ہیں پختہ عمارت دار الطلباء کی تجویز پیش ہے
دیکھنا یہ ہے کہ کون کون سے حضرات اس تعمیر کے کام میں شرکت
فرما کر جنت کی خریداری کرتے ہیں تعمیری چندہ میں تخمینہ خرچ کیا
ہے۔ تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام جنرل سکریٹری انجمن معین الاسلام
مدرسہ غوثیہ قادریہ کراچی سندھ ہونی چاہیئے۔ ہر خاص و عام حضرات
کی خدمت میں اس خالص للہی خیرات میں حصہ لینے کی دعوت
خیر عرض کیجاتی ہے تھوڑا ہو یا بہت ایسی اعانت فرمایئے کہ موجب
خیر و باعث فضل و دوام ہو

وہی اُمید کے پھولوں سے بھی دامن کو...	اگر تخم بوئیگا تو بہتر اور سکا ثمر دیگا

معاونین چندہ دہندگان حضرات کے اسمائے گرامی درج...

...سے شائع کئے جایا کرینگے۔

ششماہی جلسہ - مدرسہ ہذا کا ششماہی جلسہ ۸ مارچ ۱۹۲۳ء قرار پایا ہے حضرت مولانا مولوی محمد عثمان صاحب اور جملہ حضرات میلاد خوانان کراچی اور حضرت مولنا مولوی حاجی حافظ قاری شاہ غلام رسول صاحب قادری اور مولنا مولوی حاجی پیر محمد صاحب حسب الارشاد جناب بابو محمد خداداد علی [illegible] صاحب وائس پریزیڈنٹ انجمن اپنے مواعظ حسنہ و نعت [illegible] سے حضرات اہل اسلام کی سامعہ نوازی فرمائینگے

راقم حافظ غلام محمد صاحب صدر مدرس مدرسہ غوثیہ کراچی

نواب صدر یار جنگ بہادر سہاور میں

(دبدبۂ سکندری کے ایک نامہ نگار صاحب کی قلم سے)

عالیجناب فخامت مآب صدر الافاضل حضرت مولانا مولوی صوفی نواب محمد حبیب الرحمن خانصاحب بہادر صدر یار جنگ صدر الصدور امور مذہبی حکومت آصفیہ حیدرآباد دکن امیر اعظم حبیب گنج ضلع علیگڈھ اپنے تعلقات خاندانی سے ۲۹ جنوری ۱۹۲۳ء کو سہاور تشریف فرما ہوئے۔

عالیجناب حضرت مولانا مولوی چودھری محمد عبد الحفیظ [illegible] صاحب بہادر رئیس اعظم سہاور نے اپنے برادرانہ تعلقات سے جس محبت کا اظہار کیا وہ اس نقطۂ نظر سے کہ پیروان اسلام میں آئے دن نفاق و شقاق کی روایات کی بہتات ہوتی جاتی ہے حب اسلامی و الفت خاندانی [illegible] قابل دید تھی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساعی شروانی کو تا دیر عمر روزگار پر قائم الدوام رکھے کہ ان حضرات کرام کے دروازوں سے ہزاروں متوسلین وابستہ ہیں اور [illegible] مشہور خاندانی فیض تا حال جاری ہے اور تا قیامت جاری رہے۔ آمین۔ ع

بس خیر وہ میں ہے جہان در دست خیر کر

عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر ۵ فروری کو سہاور سے لکھنؤ تشریف لے گئے۔

عین موقع تشریف آوری تخمینہ پر جناب مکرم مولانا مولوی حکیم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی ناظم وفد شروانی و طبیب سہاور ضلع ایٹہ نے اپنے دلی خلوص سے چند اشعار خیر مقدم میں تصنیف فرمائے جو مدرسۃ الاناث سہاور کے طلباء نے پڑھے ذیل میں وہ اشعار نذر ناظرین دبدبۂ سکندری کئے جاتے ہیں

جذبۂ شوق کون وجہ تو سرور آید ہمی	مرحبا صدر [illegible] کہ آن صدق [illegible] آید ہمی

میزبان اختران ماہ منیر آسمان	ای بزرگان عز و شان بہ الفت آید ہمی
صدر یار دولت فرخندہ فال آمدی	آفتاب مطلع نور ظہور آید ہمی
[illegible] رو بخش [illegible] بازو علم	[illegible] باصد ظہور آید ہمی
آن [illegible] عشق [illegible]	[illegible] جود و عطا صد [illegible] آید ہمی
ای کہ ہستی تشنگان علم را آب حیات	[illegible] باجام سرور آید ہمی
[illegible] ذات تو [illegible]	[illegible] کرم باصد و فور آید ہمی
[illegible] فیض تو [illegible] خطہ [illegible]	فیض رب الناس برتو [illegible] آید ہمی
[illegible] علم [illegible] برذات تو [illegible]	[illegible] از فیض [illegible] حضور آید ہمی

وفد شروانی کی اطلاع

۱۵ جنوری ۱۹۲۳ء کو جامع مسجد قصبہ سہاور میں مسمی کشن لال [illegible] وفد شروانی کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبد [illegible] رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

۲۲ جنوری ۱۹۲۳ء کو علاقہ قادر گنج کا دورہ کیا۔ موضع نرودی [illegible] حسین پور [illegible] گردو مسلمان ملکانہ راجپوتوں کا آباد ہے۔ [illegible] لیکن جنگ سنگھ صاحب [illegible] برادری نے [illegible] وہاں کے مسلمانوں کی خواہش پر لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ایک [illegible] مدرسہ کو تعین کیا ہے خدا کرے کہ اس مکتب میں ہمکو کامیابی حاصل ہو۔ فقط

(حکیم مولوی) محمد اسمٰعیل عفی عنہ ناظم وفد شروانی و طبیب سہاور

مراد آباد کی نمائش

(دبدبۂ سکندری کے ایک نامہ نگار کی تحریر کا خلاصہ)

مورخہ یکم فروری سنہ ۱۹۲۳ء

مکرم جناب اڈیٹر صاحب دبدبۂ سکندری رامپور۔

تسلیم۔ میں جب نمائشگاہ میں پہونچا تو میں نے دیکھا کہ جو انتظامات [illegible] سرگرمی کے ساتھ ہو رہے تھے وہ بوجہ جشن [illegible] ہر طرف یہ چرچا سنا کہ کل ۲ فروری کو ہمارے اعلحضرت حضور سرکار ذی وقار فرمانروائے رامپور خلد اللہ ملکہ جناب [illegible] بہادر او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس پولیٹکل ایجنٹ و کمشنر بریلی اور اپنے چیف سکریٹری بہادر اور دیگر خاص خاص سکریٹریان و مختصر حشم کے ساتھ مراد آباد تشریف لاکر نمائش کا افتتاح فرمائینگے شوق [illegible] میں مشتاقان جمال گھڑیاں گن رہی ہیں۔ بڑی کثرت سے بیرونجات کی دوکانیں آئی ہیں اور ممبران نمائش نے بڑی خوبی سے تمام انتظامات کئے ہیں مفصل حالات بعد افتتاح نمائش لکھونگا اسوقت اجمالاً یہ کافی ہوگا کہ مراد آباد

آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنؤ کی ضمنی کمیٹی

آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنؤ نے بہ منعقد ہونے سالانہ اجلاس فیض آباد میں بتاریخ ۲۰-۲۱-۲۲-۲۳ مارچ ۱۹۲۶ء منعقد ہونی ناممید کی جاتی ہے کہ یہ جلسہ پُرشان جلسہ ہوگا اور شیعہ قوم سے اہم مسائل اور شیعہ تجاویز رکھے گی۔ حضرات وقتاً فوقتاً اداروں میں پیدا ہو جائیگی پیش ہونگے۔ اور تمام ہندوستان کے ارباب حل و عقد قوم کی فلاح و بہبود اور شیعوں کی ترقی تعلیمی اور تمدنی پستی کے اسباب پر غور کرینگے۔ ہمدردان قوم سے یہ بھی التماس ہے کہ آپ ہر طرح بذریعہ تحفہ کمیشن ٹکٹوں کے فروخت کرنے کی خدمت اپنے ذمہ لیں اور نوٹس بھیجنے کے ذرائع سے ہی دفتر سے ٹکٹ وغیرہ منعقدہ فروخت کریں طلب فرمائیں۔ — سید کلب عباس بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ آنریری جنرل سکریٹری

دیسی ریاستیں

حضور نواب صاحب والی بہاولپور کی رسم مسند نشینی

مسلمانوں کے لئے یہ خبر موجب مسرت ہے کہ عالیجناب نواب حاجی سر صادق محمد خان صاحب بہادر عباسی والی ریاست بہاولپور کی رسم مسند نشینی اور عطائے اختیارات کی تاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء قرار پائی ہے۔ نواب صاحب بڑے جفاکش اور اپنی رعایا کے بڑے ہمدرد اور خیرخواہ ہیں اور ریاست کے تمام شعبوں کے کاروبار سے پوری واقفیت رکھتے ہیں اس سے امید ہے کہ آپ ایک نمونہ کے حکمران ثابت ہونگے اور آپ کا عہد حکومت بہاولپور کیلئے ترقی مدارج کا زمانہ ہوگا۔ ہماری دلی آرزو ہے کہ خداوند تعالیٰ آپکی عمر و اقبال میں برابر ترقی کرے۔

ریاست بھوپال

شافی مطلق کا شکر ہے کہ عالیجناب نواب جنرل حاجی حافظ سر محمد حمید اللہ خان بہادر ولیعہد بھوپال کا مزاج اب بصحت ہے جس کے لئے ہزاروں ہاتھ اٹھے ہوئے تھے۔ علیا حضرت سرکار عالیہ دام اقبالہا نے ولیعہد کی ناسازی مزاج کے باعث مسلم یونیورسٹی کانووکیشن کی تاریخ ملتوی فرما دی تھی اب ہر ہائنس چانسلر کے استحکام کے بعد کانووکیشن کی تاریخ ۱۰ فروری ۱۹۲۶ء روز شنبہ مقرر ہو گئی ہے۔

ریاست چترال

ہز ہائنس مہتر صاحب بہادر والی چترال نے جو آجکل ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں اپنی ریاست میں بمبئی کے ایک سٹر پارسی کو تین سال کے لئے کان کنی کا ٹھیکہ عطا کیا ہے۔ ان کی ریاست میں کئی مشہور دھاتوں اور جواہرات کی کانیں ہیں جن میں سیسہ تانبہ، چاندی، سونا، پارہ، مٹی کا تیل، لعل، عقیق وغیرہ شامل ہیں۔ امید ہے کہ کان کنی سے چترال کی ریاست کی مالی اور دیگر اقسام کی ترقی میں بڑی ہی مدد ملیگی۔

دار الریاستہ مصطفےٰ آباد عرف رامپور

۸ فروری کو شب میں دیر تک اچھی بارش ہوتی رہی۔ اور کوئی نئی بات نہیں ہے۔ موسمی حالت بدستور ہے۔ نمائش مرادآباد کا چرچا گرم ہے۔ اور لوگوں کی آمد و رفت جاری ہے۔

خلاصہ خبریں

ویسرائے ہز ہائنس مہاراجہ بیکانیر کے مہمان ہیں اور ریاست کی جھیل میں مرغابیوں کا شکار کھیل کر دہلی واپس آ گئے تین ہزار سے زیادہ مرغابیاں جھیل کا لا دیوں شکار کی گئیں۔

شریف حسین سلطان حجاز نے حجاز ریلوے کے لئے پندرہ انجن اور سو ریل گاڑیاں یورپ سے منگوائی ہیں سلطان حجاز نے ان تمام ٹیشنوں کے جنکے علاقوں میں سے یہ ریلوے لائن گذرتی ہے ریلوے لائن کی حفاظت رکھنے کے معاہدے کئے ہیں۔

دہلی کی خبر منظر ہے کہ ہز ایکسلنسی لیڈی ریڈنگ نے ۹ جنوری کی دوپہر کو نمائش اطفال کا افتتاح کیا۔

لاہور کی ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ تمام پنجاب میں وقت بتانے کے لئے جو توپیں سرکاری خرچ سے چلتی تھیں بند کر دی گئیں سوا اس صورت کے کہ میونسپلٹی اخراجات برداشت کرے۔

۲۱ جنوری کو دہلی میں ہز ایکسلنسی وائسرائے نے لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں ایک طویل اور پرمغز تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد کثیر تھی۔ خاصکر خواتین کی گیلری بھری تھی۔ کثیر التعداد وزیر بھی موجود تھے۔ گورنمنٹ اور سرکاری ممبران حسب دستور سابق درباری لباس میں تھے ہز ایکسلنسی وائسرائے کے ساتھ باڈی گارڈ تھے اور دستوں میں جج

دو طرفہ جذبات تھی۔ ہز اکسلنسی ویسرائے کے آتے ہی سب اپنی اپنی جگہ پہ پہونچ گئے۔ ہز اکسلنسی نے کرسی صدارت پر پہونچ کر بآواز بلند اڈریس پڑھکر سنایا جو قریب دو دو سطر فی منٹ تھا۔ ممبران و حاضرین نے تقریر کو توجہ کے ساتھ سنا اکثر اوقات تحسین کے نعرے بلند ہوئے تقریباً ۴۰ منٹ تک تقریر ہوتی رہی۔ ہز اکسلنسی ویسرائے نے اپنی تقریر کے پہلے حصہ میں خارجی معاملات پر روشنی ڈالی اور برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات کے متعلق جو غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے اسکی تردید کی اور کہا کہ بعض مسائل دونوں گورنمنٹوں کے درمیان طے ہو رہے ہیں جو غالباً قابل اطمینان طریقہ پر انجام پا جائیں گے۔ جو افواہیں دونوں گورنمنٹوں کے تعلقات کے متعلق گشت کر رہی ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔ وزیرستان میں جو پالیسی اختیار کی گئی ہے وہ عارضی نہیں بلکہ دائمی کامیابی پر مشتمل ہوگی۔ نو آبادیات کے ہندوستانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے امپریل کانفرنس کے نتائج کو اطمینان بخش بتایا۔ اسکے بعد ہز اکسلنسی نے بنگال ریگولیشن ۱۸۱۸ء کا حوالہ دیتے ہوئے یقین دلایا کہ ہر شخص کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کیا گیا۔ آپ نے کہا کہ میری گورنمنٹ کے پاس اس امر کو ماننے کے لئے کافی ثبوت موجود ہے کہ اکثر مقامات پر اس قسم کی سازشیں کی گئی ہیں، جنسے سرکاری ملازموں کو قتل کیا جانا مقصود ہے اور یہ ایجیٹیشن بیرونی ہندوستان کے بدستور باقی ہیں۔ اسکے بعد آپ نے کمیٹی تخفیف کی کارروائیوں کا تذکرہ کیا اور کہا کہ منجملہ ۳ برطانوی رسالوں کے دو رسالے واپس کر دئے گئے ہیں تیسرے اخراجات کے لئے گورنمنٹ برطانیہ نے ۵۰ ہزار پونڈ سالانہ دو سال تک دینا منظور کیا ہے۔ اس اعلان پر صدائے تحسین بلند ہوئی۔ داخلی معاملات کے متعلق ہز اکسلنسی نے کہا کہ اسوقت جو کچھ میں کہنا چاہتا ہوں وہ ادا نہیں کر سکتا کیونکہ صرف چند ہی دن ہوئے کہ جدید گورنمنٹ مرتب ہوئی ہے اور جبتک سکرٹری آف اسٹیٹ سے باقاعدہ بحث و مباحثہ نہ ہو لیگا اسوقت تک کچھ بیان کرنے سے گریز کرتا ہوں۔

امریکہ کے ایک شہر کے لوگ گوروں کو حبشیوں سے بڑی نفرت ہے۔ وہاں کے شہر میں حبشی نہیں رہتے راستوں میں تختیاں لگی ہوئی ہیں جن پر لکھا ہوا ہے کہ اے حبشیو آفتاب غروب ہونے سے پہلے نکل جاؤ۔ ایک امریکن نے ہمت کر کے ایک حبشی کو ہوٹل میں نوکر رکھا چند شہریوں نے اگر اسکو نکالنے کی کوشش کرنے لگے۔ مالک نے اوسکی حمایت کی جھگڑے

میں دو آدمی مقتول ہوئے

حاجی بابا شوکت علی صاحب نے اپنے دورہ کے سلسلہ میں خلافت کی امداد میں دو لاکھ روپیہ جمع کرتے ہیں جن میں سے پچاس ہزار روپیہ وصول ہو چکے اور باقی کے لئے وہاں کے پر جوش مسلمانوں نے وعدہ کیا ہے جو عنقریب آپ کو روانہ کر دیئے گے۔

اجمیر شریف میں ۱۰-۱۱ فروری کو خلافت کانفرنس ہوئی جس میں ممالک متوسطہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا محمد علی صاحب جوہر اور جمعیت العلماء کا اجلاس زیر صدارت مولانا شاہ عبد الماجد صاحب قادری بدایونی منعقد ہونگے۔ زائرین کو غریب نواز کو شرکت کا اچھا موقع ہے۔

سلطنت ترکی نے بڑی انجام بینی کے ساتھ فیصلہ کیا ہے کہ جہاز وغیرہ کوئی غیر مسلمان ملازم نہ رکھا جائے۔ مال اور تار سے جو محصول وصول کرنے اور جہاز چلانے رستہ دکھانے کے لئے جو متعلقہ ملازم ہونگے وہ ترک ہونگے غیر ملکی کمپنیوں کو اطلاع دی گئی کہ کسی علاقہ میں غیر ترک کو قدم رکھنے کی اجازت نہ دیجائے۔

مہارانی لکشمی بائی جی ریاست گوالیار نے ایک نہایت خوبصورت تصویر کالی مردن کے متعلق شری کرشن جی کی شاہی نمائش کے لئے بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کی ہے جو لندن کی نمائش کے واسطے بذریعہ جہاز روانہ کر دیگئی ہے۔ فوٹو سائز پر تیار کیا گیا ہے جسمیں بہت سے چھوٹے موتی بھرے گئے ہیں۔ مہارانی صاحبہ نے اس تصویر کی تیاری میں اپنی ذہانت اور بہترین فن نقاشی کا کامل ثبوت دیا ہے۔ یہ تصویر نہایت ہی دلکش معلوم ہوتی ہے اور اس وقت کا نظارہ پیش کرتی ہے کہ جب شری کرشن جی کی گیند کھیلتے ہوئے جمنا میں جا پڑی تھی اور بھگوان اس گیند کو نکالنے کے لئے جمنا میں کود پڑے تھے جہاں کالی ناگ رہتا تھا۔ یہ ہندوستانی صنعت کا نمونہ یقین ہے کہ ولایت کی نمائش میں بے انتہا خراج تحسین رانی صاحبہ کے لئے حاصل کریگا۔

افغانستان اور حکومت برطانیہ کیساتھ دوستانہ تعلقات قائم کئے جانے کے متعلق کوششیں ہو رہی ہیں اور ممکن ہے کہ یہ کوششیں بار آور ہوں جو سیاسی کوششوں کے خلاف ہیں۔ پایونیر کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ملک میں یہ بات دلچسپی کے ساتھ سنی جائیگی کہ جو اسلحہ ہندوستان میں روک دئے گئے ہیں ان میں ہزاروں کی تعداد میں جدید وضع کے پستول بھی شامل ہیں۔ یہ بھی باور ہے کہ افغانستان میں کوئی باضابطہ پولیس نہیں ہے اگر پولیس مرتب کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا تو پیا اسکو پستولوں سے مسلح کیا جائیگا۔ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ افغانی حکام اس بیان کی تردید کرنے پر تیار نہیں ہیں کہ پستولوں

دُنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ

عورتوں کیلئے حیدر پربھا گولیان

جس وقت خون جاری رہتے رطوبت سفید کے نکلنے اور دیگر وجوہات سے جب عورتوں کا جسم کمزور ہونے لگتا ہی ان میں حمل کے کا بار سنبھال نہین سکتی اور انہین وجوہات سے اسقاط حمل بھی ہوتا ہی ایسے ایسے موقعون پر یہ گولیان اکسیرات کا کام دیتی ہین۔ یہ گولیان حمل کو درست کرکے بچے کو تندرست کرتی ہین۔ اور دودھ کی قلت کو دور کرکے دودھ زیادہ کرتی ہین۔ علاوہ ازین درد کے سوا کمر … قرحہ، کلائی خصیہ اور بواسیر خونی و بادی کو بھی نابود کرتی ہین
قیمت فی ڈبیہ ۲۱ گولیان ۷ یوم کی خوراک … علاوہ محصول ڈاک

مردوں کے لیے آتنگ نگرہ گولیان

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہین منی اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہین قوت باصرہ کو تیز کرتی ہین۔ حافظہ، پیٹ اور کمر کا درد اور سینہ کی کمزوری اور … کی کمی اور پرانا امراض وغیرہ امراض کو بچپن ہی سے خون مین دور کرکے بدن کو طاقت ور توانا اور مضبوط بناتی ہین۔ چہرہ کو پر رونق اور درخشان کرتی ہین جریان احتلام، جریان، نامردی وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کرتی ہین لاکھون مریض صحتیاب ہوچکے ہین اور تمام دنیا کے عوام الناس ان سے مستفید ہوئے ہین۔
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیان عہ علاوہ محصول ڈاک۔

بچوں کے لئے بال متر گولیان

بچوں کی تندرستی کو قائم رکھکر ان کو مضبوط بناتی ہین بچوں کے خاص امراض … اور کھانسی، پیٹ کا بڑھنا، جسم کا لاغر ہونا، جسم کو ضعف … جانا وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہین ان کے لئے یہ گولیان اکسیر علاج ہین ان کے استعمال سے بچوں مین تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہی اور ان کے نشو و نما مین ترقی اور جسم کی بناوٹ مین مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہی۔ آپ خیال کیجئے کہ جب بچے تندرست رہتے ہین تو خوشی ہی اگر سب کو خوش کرنا ہی تو یہ گولیان سب کی خوشی کا باعث ہین قیمت فی ڈبیہ ۱۰۰ گولیان …

ملنے کا پتہ۔ وید شاستری منی شنکر گووندجی
آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاوار)

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان مین مختلف قسم کے خضاب جاپانی و امریکہ جو بشکل سفوف استعمال ہوتے ہین ان مین یہ نقص تھی کہ ایک عرصہ کے بعد ان مین نمی پیدا ہو جاتی جس سے رنگ مین خرابی واقع ہوتی تھی بنا برین ہم نے خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرکے منگوایا ہی جسکے ہر ایک نقصی اجزا کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دیا ہی جس سے خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔
ڈبی کلاں جسمین دس قرص سفید اور دس بھورے رنگ کے قیمتی عہ
ڈبی خورد جسمین پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی ۱۲ (؟) علاوہ محصول پوسٹ و پیکنگ، ذمہ خریدار۔

المشتہر
سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی گماشتہ خاص اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دیسی مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے تھے اور پھر شکایت ہوتی تھی … تھی اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے باعث سے یہ انتظام کر دیا ہی کہ براہ راست ہمین ہر قسم کے کھانے اور پینے کی تمباکو اور چاقو چھرے، قینچیان اور چلمین اور پاندان اور سروتوں کا آرڈر بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ اس قیمت اور اس وزن اور اس درجہ کی چیز بھیجی جائے انشاءاللہ تعالی ہم پسندیدگی سے اسکی تعمیل کرا دینگے پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا۔ امراء اور رؤسا حتی کہ والیان ملک ہم سے یہ خدمت لیتے ہین اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہین اور بحمدہ تعالی پسندیدہ ثابت ہوتی ہین تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیون اس فائدہ کی بات سے اطلاع نہ دیجائے۔ لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہین وہ شوق سے مطلع فرمائین۔ اور بلا کمیشن وغیرہ کے اپنے مصنوعات عمدہ طریقے سے حاصل کرین

نیاز کیش
محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب قبلہ
مرحوم مغفور اہتمام سے محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا